وہ اپنی بے عمل سہیلیوں سے کس طرح کامعاملہ کرے

كيف تتصرف مع صديقاتها الغير ملتزمات

[أردو - اردو - urdu]

علمی تحقیق وافتاء ودعوت وارشاد کی دائمی کمیٹی

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

وہ اپنی بے عمل سہیلیوں سے کس طرح کامعاملہ کرے

میری کچھ سہیلیاں ہیں جن کے ساتھ میری معرفت وتعلق بہت پختہ ہے ، لیکن وہ بے پرد ہیں ، اورمیں دوستی کے حکم میں ان کے ساتھ بہت زیادہ رہتی ہوں ،اوروہ بھی میرے ساتھ اپنی ان باتوں کوکرنے پرترجیح دیتی ہیں جواجتماعی نہیں ہوسکتیں ۔
اوروہ اپنا وقت گھومنے پھرنے اورسمندرپرجانے میں ضائع کرتی ہیں اوران کے پاس اللہ اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کوئ وقت نہیں اس کےلیے وہ صرف اتنا وقت دیتی ہیں جوقابل ذکرنہیں ، اورجب میں انہیں اللہ اوررسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین سناتی ہوں تووہ مجھے عالمہ اورسرداری کا نام دیتی ہیں جس کی بنا پرمیرا ان سے بات کرنے کودل نہیں کرتا ، توکیا میں اس معاملہ میں غلطی پرہوں ؟
اوروہ کون سا طریقہ ہے جس سے میں انہیں صحیح اورسلیم راہ پرلانےمیں ان کا مساعدہ اورتعاون کرسکوں آپ کےعلم میں ہونا چاہیے کہ میں انہیں چھوڑ نہیں سکتی ؟

الحمد للہ
اگرتوآپ کی حالت اپنی سہیلیوں کے ساتھ اوران کی حالت آپ کے ساتھ کچھ اسی طرح جوآپ نے بیان کی ہے توپھرآپ کتاب اللہ اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پرمضبوطی سے قائم اورعمل پیرا رہیں اورانہیں اچھے اوراحسن انداز میں نصیحت کرنے کی کوشش کرتی رہیں ۔

اوراسی طرح انہیں اچھے کاموں کی ترغیب دلاتی رہیں اورحکم دیتی رہیں اورہربرے کام سے روکتی ٹوکتی رہیں ، اوراس کام میں جوکچھ بھی ان کی طرف سے آپ کوتنگی اورتکلیف محسوس ہو اسے برداشت کرتے ہوئے اس پرصبر کریں ، ان کی طرف سے جوتکلیف اورمشقت آئے وہ آپ کو امربالمعروف اورنہی عن المنکرسے روک نہ دے بلکہ اس واجب پرآپ عمل کرتے ہوئے انہیں اچھے کام کا حکم اوربرائ سے روکتی رہیں ۔

دعاة اوراورمدعوین کے لیے اللہ تعالی کا یہی طریقہ ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالی نے لقمان رحمہ اللہ کے قول کو کچھ اس طرح بیان کیا ہے :

{ اے میرے پیارے بیٹے ! نمازقائم کرتے رہنا اوراچھے کاموں کی نصیحت اوربرے کاموں سےروکتے رہنا اورتم پرجومصیبت آجاۓ اس پرصبرکرنا یقین جانو کہ یہ بڑے تاکیدکاموں میں سے ہے } لقمان (١٧) - بعدوالی آیات بھی -

توجب آپ واجب کردہ نصیحت کوکئ ایک باردھرائیں اوروہ اس کے باوجود اس طرف نہ آئیں یا پھرباطل میں اورآگے بڑھ جائیں توپھرآپ ان سے علیحدگی اختیار کرلیں یہ نہ ہوکہ آپ بھی دینی معاملات میں کمزورہوجائیں اوراخلاقی طورپربھی ضعف کا شکارہوجائیں -

یا پھریہ نہ ہوکہ آپ کے خلاف وہ کوئ ایسا کام کریں جس کا انجام اچھا نہ ہو ، آپ اللہ تعالی کے ساتھ سچائ رکھیں وہ آپ کی مدد وتعاون کرے گا اورپھرآپ ان کی جدائ سے وحشت نہ کھائیں اس لیے کہ برے دوستوں سے علیحدگی ہی اچھی ہے -

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

{ اورجواللہ تعالی سے ڈرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے چٹکارے کی شکل نکال دیتا ہے ، اوراسے ایسی جگہ سے ورزي دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ، اورجواللہ تعالی پرتوکل کرے گا اللہ تعالی اسے کافی ہوگا ، اللہ تعالی اپنا کام پورا کرکے ہی رہے گا ، اللہ تعالی نے ہرچیزکا ایک اندازہ مقررکررکھا ہے } الطلاق (٢ - ٣) - .

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (١٢ / ٣٦٥- ٣٦٦)